میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ اردن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 23 ذی الحج، 1438ھ | 14/09/2017 | نمبر: 24/38

پریس ریلیز

اُردن کی ریاستی سیکورٹی عدالت نے حزب التحریر کے رکن اُستاد سعید رضوان ابو عماد کے خلاف اپنا ظالمانہ فیصلہ جاری کر دیا

اُردن میں فوجی عدلیہ کی جانب سے ظالمانہ طریقے اپنانے جو کہ جنرل انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ ہدایت ہے اور حکومت اور اس کے غنڈوں کے زیرِ اثر ہے اور اُن کی خلافت علیٰ منہجِ نبوی سے تاریخی اور نئی دشمنی پہ مبنی ہے، اُس کہ ساتھ ساتھ اُن سے نفرت جو خلافت کے لئے کام کر رہے ہیں خاص طور پہ حزب التحریر کے ارکان جو اللہ سبحان وتعالیٰ کے اس حکم کی فرمانبرداری میں اسے مسلمانوں کی زندگیوں میں واپس لانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں:

(وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ)

"آپ ان کے معاملات میں اللہ کی نازل کردہ وحی کے مطابق ہی حکم کیا کیجیئے، ان کی خواہشوں کی تابعداری نہ کیجیئے اور ان سے ہوشیار رہیئے کہ کہیں یہ آپ کو اللہ کے اتارے ہوئے کسی حکم سے اِدھر اُدھر نہ کریں" (المائدۃ:49)۔

اسی کے تسلسل میں اُردن کی ریاستی سیکورٹی عدالت نے بُدھ 13 ستمبر 2017 کو ایک بار پھر عظیم گناہ، ظلم اور بہتان سرزد کیا جب ججوں نے اللہ سبحان وتعالیٰ کے ظالموں سے کیے گئے اس وعدے کو نظر انداز کر دیا:

(وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ)

"ظالموں کے اعمال سے اللہ کو غافل نہ سمجھو وہ تو انہیں اس دن تک مہلت دیئے ہوئے ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی" (ابراہیم:42)۔

اور وہ اس بات کی سچائی سے واقف نہیں ہیں کہ اللہ سبحان وتعالیٰ نے مظلوم مؤمنین سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو اختیار عطا کرے گا اور ان کو اقتدار کا وارث بنا دے گا۔ اللہ سبحان وتعالیٰ نے فرمایا:

(وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ)

"پھر ہماری چاہت ہوئی کہ ہم ان پر کرم فرمائیں جنہیں زمین میں بے حد کمزور کر دیا گیا تھا، اور ہم انہی کو پیشوا اور (زمین) کا وارث بنائیں" (القصاص:5)۔

عدالت نے حزب التحریر کے ایک رکن اُستاد سعید رضوان (ابو عماد) کو ایک غیر قانونی تنظیم (حزب التحریر) سے تعلق رکھنے اور حکومت کو کمزور کرنے کے الزام میں تین سال قید کی سزا سنائی۔

ہم اس مسلسل ناانصافی پر، جو حکومت حزب التحریر اور اس کے اراکین کے خلاف کر رہی ہے، جو ایک سیاسی جماعت ہے اور قرب وجوار میں سب ہی اس حقیقت کو جانتے ہیں، مندرجہ ذیل بات کہتے ہیں:

سب سے پہلے — حزب التحریر ایک اسلامی طور پر جائز جماعت ہے، چاہے لوگ پسند کریں یا نہ کریں، یہ ایک سیاسی جماعت ہے جس کا نظریہ اسلام ہے، جو اللہ سبحان وتعالیٰ کے اس حکم کے مطابق قائم کی گئی ہے:

(وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ)

"تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم کرے اور برے کاموں سے روکے، اور یہی لوگ فلاح ونجات پانے والے ہیں" (آل عمران:104)۔

اور اس نے اللہ سبحان و تعالیٰ پر مکمل انحصار کرتے ہوئے اپنے مقصد کو حاصل کرنا اپنے آپ پر فرض کر لیا ہے، ہر رکاوٹ اور مشکلات کو چیلنج کرتے ہوئے، ظالموں کی ناانصافی، جاہلوں کی جہالت، نفرت انگیزوں کی نفرت، اور کرائے کے قاتلوں کی پروانہ کرتے ہوئے جنہوں نے اللہ سبحان و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور مؤمنین سے غدّاری کی۔ اس قانون کی نہ کوئی وقعت ہے، نہ قدر اور نہ کوئی وزن جو حزب التحریر کو ایک غیر قانونی تنظیم قرار دے۔ ان قوانین کی بنیاد پر جو سیاسی گلب پاشا کے حواریوں اور انگریزوں کے وارثین نے اپنی اسلام اور خلافت کی شکل میں اس کے نظامِ حکومت سے اپنی دشمنی کے نتیجے میں تیار کیے تھے۔

دوسرا– یہ سیاسی طور پر دنیا بھر میں جانا جاتا ہے کہ حزب التحریر سیاست میدان میں کام کرنے والی ایک سیاسی جماعت ہے، اور کسی مادّی کام اور تشدد سے بہت دور ہے، جو مسلمانوں کی اسلامی زندگی کی بحالی کے لئے کام کر رہی ہے جو صرف اُس نظام حکومت کے زیرِ سایہ ہوگی جس کے قاعدے و قوانین اسلامی عقیدے سے پھوٹتے ہوں (یعنی خلافت)، جو مسلمانوں کا ایک سیاسی ادارہ تھا اور جلد ہی دوبارہ وجود میں آئے گا انشاءاللہ۔ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں:

«... ثم تكون خلافة على منهاج النبوة»

"اور پھر نبوت کی طرز پر خلافت ہو گی۔۔۔"

تیسرا– حکومت کو کمزور کرنے کا الزام جو ملک کے مخلص لوگوں کو جیل میں رکھنے کا بہانہ بن گیا ہے، جبکہ یہ حکومت کے حواری ماہرینِ اقتصادیات، سیکورٹی اہلکاروں اور سیاسی اشخاص میں موجود بدعنوانوں کے گروہوں اور پیشہ ور چوروں پر لاگو ہونا چاہیئے جنہوں نے اس زمین اور اس کے لوگوں کی دولت لوُٹی اور اپنی زمین اور سلامتی کا سودا کیا۔ وہ گروہ جو حکومت کی آنکھوں اور کانوں کے نیچے قائم ہوئے جو باہر سے اپنی طاقت حاصل کرتے ہیں؛ بشمول وہ جن کی وفاداری امریکہ کے ساتھ ہے اور وہ اُس کہ سیاسی، سیکیورٹی، اقتصادی اور سماجی ایجنڈے کو جاری رکھے ہوئے ہے، اور وہ جو یہودیوں سے وفاداری رکھتے ہیں اور اُن کے سیاسی، سیکیورٹی اور اقتصادی ایجنڈے کو نافذ کرتے ہیں۔۔۔ ان گروہوں کے اعمال کو حکومت کس ترازو میں تولتی ہے اور اس کا نقطہ نظر کیا ہے؟ یہ کمزوری کا ترازو صرف مخلص لوگوں کے خلاف ہی نافذ کیا جاتا ہے؛ جیسا کہ حزب التحریر کے اراکین اور دیگر مسلمان۔ بے شک، ظلم اور ناانصافی کرنے والے کی آنکھیں ہی سچائی اور نیکی کی طرف بلانے والے کے خطرے کو دیکھ سکتی ہیں۔ حزب التحریر ایک داغ بیل ڈالنے والی جماعت ہے جو نہ اپنے لوگوں سے جھوٹ بولتی ہے اور نہ مایوس کرتی ہے اور نہ دھوکہ دیتی ہے، اور جو اُمّت کے وقار، فخر اور شان کی خاطر صرف دین اور اُمّت سے اپنی طاقت تلاش کرتی ہے۔

(حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ)

اللہ سبحان و تعالیٰ ہمارا مددگار ہے اور ظالموں کا کوئی حامی نہیں۔

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس